9340 ـ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کے لۓ
بھی قبر سے اپنا ھاتھ نہیں نکالا

سوال

صوفیوں کے امام سید احمد رفاعی کے متعلق بیان کیا جاتا ہےکہ اس نے مدینہ میں مسجد نبوی شریف کی زیارت کی اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کے پاس دعا کی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ھاتھ مبارک نکالا تواس نے اس کا بوسہ لیا ۔
یہ روایت صوفیوں کے ھاں معروف ہے اور وہ اسے بالجزم بیان کرتے ہیں حالانکہ وہ چھٹی صدی ھجری میں پیدا ہوا ، تو اس میں حق کیا ہے اور یہ قول کہاں تک صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

یہ روایت باطل ہے اوراس کی کوئ صحت نہیں ، اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالی نے وہ موت جو ان لئے مقرر تھی دی لھذا وہ فوت ہوچکے جیسا کہ اللہ تبارک وتعالی کے فرمان کا ترجمہ ہے :

بیشک آپ کو موت آنے والی ہے اور وہ بھی مرنے والے ہیں

اور صحیح حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : (اللہ تعالی کچھ فرشتے زمین میں گھومتے رہتے ہیں اورمیری امت کا سلام مجھ تک پہچاتے ہیں) ۔اوردوسری حدیث میں فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے : (جوشخص بھی مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالی میری روح مجھ میں لوٹا دیتا ہے حتی کہ میں اس کے سلام کا جواب دے دیتا ہوں)

اور ایک حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کچھ اس طرح ہے : (تمہارے دنوں میں سب سے بہتر جمعہ کا دن ہے تو اس میں مجھ پر زیادہ سے زیادہ درود پڑھا کرو کیونکہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے)

توصحابہ کرام کہنے لگے اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر کیسے پیش کیا جائے گا حالانکہ آپ بوسیدہ ہوچکے ہوں گے ؟ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

(بیشک اللہ تعالی نے زمین پر حرام کردیا ہے کہ وہ انبیاء کے جسموں کو کھائے) اس موضوع کے متعلقہ بہت سی

احادیث ہیں ، اور کسی حدیث میں بھی یہ نہیں ملتا کہ آپ نے یہ فرمایا ہو کہ وہ کسی سے مصافحہ کریں گے ، یہ احادیث اس کے حکایت کے باطل ہونے پر دلالت کرتی ہیں ۔

اورفرض کریں کہ یہ صحیح بھی ہو تو یہ حکایت اس پر محمول کی جائے گی کہ مصافحہ شیطان نے کیا تھا تاکہ اسے اور اس کے بعد آنے والوں کو گمراہ کرے اور انہیں فتنہ میں ڈلنے کے لئےاس معاملہ کو خلط ملط کرے ،تو سب مسلمانوں پر واجب ہے کہ وہ اللہ تعالی کا تقوی اختیار کریں اور اس شریعت اسلامیہ پرچلیں جوکہ کتاب وسنت میں بیان کی گئ ہے ، اور انہیں اس کی مخالف اشیاء سے بچنا چاہئے ۔

اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں کے حالات کودرست فرمائے اور انہیں دین حنیف کی سمجھ دے اور اپنی شریعت پر چلنے کی ہمت عطاکرے اور توفیق دے آمین یارب العالمین ۔بیشک وہ اللہ تعالی کرم وفضل والا ہے ۔ .